بین الاقوامی مالیاتی فنڈ شعبۂ بیرونی تعلقات

پریس ریلیز نمبر 09/160
برائے فوری اشاعت
11 مئی 2009ء

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ
واشنگٹن ڈی ۔سی
۲۰۴۳۱۔ یو ایس اے

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے عملہ کے وفد کا پاکستان کے بارے میں بیان

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے عملے کے وفد نے عدنان مزاری کی قیادت میں گذشتہ ہفتے دبئی میں مذاکرات منعقد کیے جن میں پاکستان کے 5.169 ارب کے خصوصی حقوق وصولی (SDR)، SBA (تقریباً 7.6 ارب امریکی ڈالرز) کا ثانوی جائزہ لیا گیا۔ تعویقی انتظامات برائے معاونت (SBA) کی منظوری بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے اعلیٰ حکام کے بورڈ نے 24 نومبر 2008ء کو دی تھی۔ 2.067 ارب کے خصوصی حقوق وصولی (SDR) (تقریباً 3.1 ارب امریکی ڈالرز) کی پہلی تقسیم ادائیگی 26 نومبر 2008ء کو ہوئی اور 568.5 ملین کے خصوصی حقوق وصولی (تقریباً 847 ملین امریکی ڈالرز) کی دوسری ادائیگی اولین پروگرام کے جائزہ کی تکمیل کے بعد یکم اپریل

2009ء کو ہوئی۔ (دیکھیے پریس ریلیز 08/303)

اس مرحلے کے اختتام کے موقع پر وفد نے درج ذیل بیان جاری کیا ہے:

''بین الاقوامی مالیاتی فنڈ'' کے وفد نے حکومت اور مرکزی بنک کے عملہ سے پاکستان کی حالیہ معاشی کارکردگی مالی سال 10-2009 کے نقطۂ نظر اور افزائش نمو کے لیے درکار پالیسوں کے معاملات پر کلی معاشیات کبیر کے استحکام کی عالمی بحران سے مسابقت کے تناظر میں تفصیلی مذاکرات کیئے۔ حکام نے مثالی معاشیات کبیر کی پالیسیاں برقرار رکھنے، سماجی حفاظتی نمو میں اضافہ جیسے معاملات میں مضبوط ارادوں اور عزم کا اظہار کیا ہے۔

''حکومتی پروگرام صحیح راستے پر ہے۔ تمام پروگراموں کی مالیاتی کارکردگی کا مشاہدہ مارچ 2009ء کے اختتام تک کیا گیا اور ساختیاتی اصلاحات میں واضح طور پر ترقی ہو رہی ہے جیسا کہ بہت سے شعبوں میں اندازہ لگا گیا تھا۔ حالیہ مہینوں کے دوران شرح مبادلہ میں خاطر خواہ استحکام پیدا ہوا اور زرمبادلہ میں شاندار اضافہ ہوا ہے۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان (SBP) کے زرمبادلہ کے مجموعی ذخائر 7 مئی تک 7.8 ارب امریکی

ڈالر کی رقم تک پہنچ گئے ہیں۔(تجارتی بنکوں کے ذخائر کے علاوہ)

''جبکہ بیرونی کرنٹ اکاؤنٹ کے خسارہ میں کمی کا آغاز اور افراطِ زر میں تخفیف ہوئی ہے، برآمدات کی طلب میں گراوٹ اور کارکنان کے رجحانات کی غیر یقینی صورتحال ، ترسیلاتِ زر کا بیرونی جائزہ خدشات کا مظہر ہے۔ عطیہ دہندگان کی اضافی مالی امداد نے پاکستان کی 2009-10 اور 2011-12 کے لیے کفالت کی ہے۔ ٹوکیو میں گذشتہ اپریل میں منعقد ہونے والی ڈونرز کانفرنس خوش آئند ہے اور معکوسی حکمتِ عملی کا موقع فراہم کرتی ہے۔ افزائش نمو اور اعلیٰ سماجی، ترقیاتی اور حفاظتی اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس معاونت کا جاری رہنا بہت ضروری ہے۔

''مذاکرات کا ارتکاز معاشی پروگرام اور پاکستان کی مالی معاونت کی ضروریات پر تھا معاشی سست روی، عطیہ دھندگان کی اضافی مالی معاونت اور ترجیحی اخراجات کو بچا کر رکھنے جیسے معاملات 2009-2010 کے مالی خسارہ کے ہدف میں لچک پیدا کرنے کے متقاضی ہیں۔ یہ رعایت عطیہ دھندگان کی مزید مالی معاونت کے انجذاب اور افزائش نمو کے مواقع فراہم کرے گی اور سماجی، ترقیاتی اور حفاظتی اخراجات بشمول اندرون ملک

مہاجرین یا بے گھر افراد کے اخراجات میں اضافہ کا باعث ہو گی۔ حکام اور وفد ابتدائی طور پر اس مفاہمت پر پہنچے ہیں کہ عطیہ دھندگان سے منسلک اضافی مصارف مہیا کرنے کے لیے 2009-10 کا خسارہ GDP کے اصل ہدف 3.4 فیصد کے مقابلے میں GDP کے 4.6 فیصد تک بڑھا دیا جائے۔ (GDP کے 1.2 فیصد تک)

''حکام اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی ٹیم نے اس سے اتفاق کیا ہے کہ ٹوکیو پیکج کو وسط مدتی محصولیات میں اضافہ کرنے کے عمل میں ایک پل کی طرح ہونا چاہیے۔ اس سلسلے میں ٹیکس پالیسی، ٹیکس اصلاحات اور انتظامی اصلاحات کے ذریعے بلحاظ شرح GDP ٹیکس محاصل میں اضافہ کے لیے مربوط کاوشوں کا نفاذ نہایت ضروری ہے۔ مزید یہ کہ اخراجات کو محتاط انداز سے منظّم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ خاص طور پر اعانتوں (Subsidies) کے کمزور اہداف کے حامل احذاف کے سلسلے میں جس میں بجلی شامل ہے جب کہ اس سے متاثرہ لوگوں کے لیے ''لائف لائن'' ٹیرف بھی مرتب ہو رہا ہے۔

''سماجی تحفظ حکومتی پروگرام کا کلیدی عنصر ہے۔ حکومت نے ورلڈ بنک کی شراکت سے سماجی نظامِ تحفظ کی استعداد کار بڑھانے اور غریب عوام کی حالت میں بہتری کے لیے

ایک منصوبہ مرتب کیا ہے۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے نتائج آنے شروع ہو گئے ہیں۔ لیکن اس کے لیے توقع سے زیادہ وقت درکار ہو گا۔

''زری پالیسی کے لحاظ سے مرکزی بنک کی شرح منہائی میں 100 بنیادی پوائنٹس کی کمی پر مارکیٹوں نے مثبت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ حکومت اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کی ٹیم نے اس پر اتفاق کیا ہے کہ حالیہ زری پالیسی کا مطمع نظر اندرونی و بیرونی استحکام کو ترقی دینے کے عمل پر منحصر ہے۔ آئندہ افراط زر کے استحکام کے لیے سٹیٹ بنک آف پاکستان (SBP) کی منہائی شرح میں کسی بھی قسم کی کٹوتی کا فیصلہ بنیادی افراطِ زر میں شاندار تخفیف کا منتظر ہو گا۔ شرح مبادلہ کی پالیسی کرنٹ اکاؤنٹ کے لیے درکار مطابقت کے حصول اور مقابلے کی فضا کو بہتر بنائے گی۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کی زرمبادلہ کی مارکیٹ میں مداخلت کا انحصار قطعی بیرونی اثاثوں کے پروگراموں کے حصول پر ہو گا۔

''ساختیاتی اصلاحات نے بہت سے شعبوں میں اندازے کے عین مطابق وسیع الابنیاد ترقی کی ہے۔ بجلی کے محصول نامے (Tarrif) شرح اعانت کے احذاف کے فرق کے مطابق ہوں گے۔ انکم ٹیکس اور جنرل سیلز ٹیکس کے قوانین کو ہم آہنگ کرنے کے لیے

آئینی ترامیم ؛ ایک نیا مسودہ ''سٹیٹ بنک آف پاکستان لاء'' سٹیٹ بنک آف پاکستان کی افعالی خود مختاری کو بڑھانے کے لیے تیار ہو چکا ہے اور حکومت سٹیٹ بنک آف پاکستان کے نفاذی اختیارات کا دائرہ کار بڑھانے کے لیے بنکنگ لاء میں ترامیم کر رہی ہے۔ مزید یہ کہ امید کی جاتی ہے کہ سرکلر قرض (توانائی کے شعبہ میں اجتماعی قرض) کے سلسلے میں ایک منصوبہ جلد ہی پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

31 مارچ کو اختتام پذیر ہونے والی سہ ماہی کے اہداف پورے ہو چکے ہیں۔ حکومت اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے عملہ کے مابین پاکستان کے 10-2009 کے بجٹ اور پاکستان کی مالی معاونت کی ضروریات پر مذاکرت جاری ہیں۔ آئندہ چند ہفتوں میں پاکستان کے تعویقی انتظامات برائے معاونت (SBA) کے ثانوی جائزہ کے بعد مذاکرات مکمل ہو جائیں گے۔